تحریکِ ختمِ نبوّت

ڈاکٹر محمد بہاؤالدین

مکتبہ قدوسیہ

انه من سلیما ن و انه بسم الله الرحمن الر حیم

تحریک ختم نبوت

حصہ بست ویکم (۲۱)

(۱۸۹۱ء۔۱۹۱۲ء)

تحریک ختم نبوت میں شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسریؒ کی خدمات (۲)

ڈاکٹر محمد بہاء الدین

نام کتاب	تحریک ختم نبوت حصہ بست ویکم (۲۱)
	تحریک ختم نبوت میں شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسری ؒ کی خدمات (۲)
مولف	ڈاکٹر محمد بہاء الدین حفظہ اللہ
صفحات	۴۷۸
سال اشاعت	۲۰۱۲ء

مرزا قادیانی کی ہلاکت

اور سچے مومن کی فتح

(اڈیٹر نامہ نگاروں کی رائے کا ذمہ دار نہیں)

ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب پٹیالوی لکھتے ہیں:

میں خداوند عالم کی حمد کرتا ہوں جس نے اپنے فضل سے دجال قادیانی کے مقابلہ پر خاص طور سے میری مدد فرمائی۔ مئی ۱۹۰۶ء میں اس نے مجھ کو فرمایا تھا:

دجالی فتنہ تیرے ہاتھ سے پاش پاش کرایا جائے گا۔

سو جیسا کہ اس نے فرمایا تھا، بعینہ ایسا ہی ہوا۔

الذکر الحکیم نمبر ۴، المسیح الدجال، اور کانا دجال، ایسے زبردست رسائل مرزا قادیانی کی تردید میں میری قلم سے شائع ہوئے کہ انہوں نے اس کے تمام قلعوں کو توڑ پھوڑ دیا۔ ۱۲؟ جولائی ۱۹۰۶ء کو اس نے مجھ پر ظاہر فرمایا کہ:

مرزا مسرف ہے کذاب ہے اور عیار ہے، صادق کے سامنے شریر فنا ہو جائے گا۔

اور اس کی میعاد تین سال تک بتلائی گئی ہے

پھر ۳۰۔ اکتوبر ۱۹۰۶ء کو خبر دی کہ مرزا پھیپھڑے کی مرض سے ہلاک ہو گیا۔

سو ایسا ہی ہوا۔ میعاد سہ سالہ کے اندر مرزا قادیانی ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء میں پھیپھڑے کی مرض میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو گیا۔

یکم جولائی ۱۹۰۷ء کو اس علیم و قدیر اور سمیع و بصیر خدا کی طرف سے مجھ پر کلام نازل ہوا:

مرزا آج سے چودہ ماہ تک بسزائے موت ہاویہ میں گرایا جائے گا،

۱۹۰۸ء کو بسزائے موت داخل جہنم ہو گیا۔ اور دنیا کو اس کے مکاید اور دھمکیوں سے نجات مل گئی۔ اور خاتم النبیین محمد مصطفیٰ ﷺ کی وہ پیشگوئی پوری ہو گئی جو ابوداؤد میں موجود ہے کہ المسیح الدجال ایک مرد مومن کے ساتھ مارا جائیگا۔ جو حسب ذیل ہے: لاتزال طائفة من امتی یقاتلون علی الحق ظاهرین علی من ناداهم حتی یقاتل اٰخرهم المسیح الدجال۔

راقم (ڈاکٹر) عبدالحکیم خان ایم بی۔ اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ

شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ اپنے ادارتی نوٹ میں لکھتے ہیں:

اس میں شک نہیں کہ مرزا نے ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب کے حق میں بھی بُری طرح ہلاکت کی پیشگوئی کی تھی چنانچہ اشتہار (تبصرہ) مجریہ ۵ نومبر ۱۹۰۷ء میں ڈاکٹر صاحب کی طرف اشارہ کر کے لکھا ہے کہ:

''دشمن جو میری موت چاہتا ہے وہ خود میری آنکھوں کے روبرو اصحاب الفیل کی طرح نابود اور تباہ ہوگا خدا ایک قہری تجلی کرے گا اور وہ جو جھوٹ اور شوخی سے باز نہیں آتے اُن کی ذلت اور تباہی ظاہر کرے گا۔''

ڈاکٹر صاحب کی پیشگوئی میعاد چودہ ماہ کی تردید میں مرزا صاحب نے اسی اشتہار میں لکھا ہے:

''(خدا نے مجھے فرمایا) میں تیری عمر کو بڑھاؤنگا یعنی دشمن جو کہتا ہے کہ صرف جولائی ۱۹۰۷ء سے چودہ مہینے تک تیری عمر کے دن رہ گئے ہیں یا ایسا ہی جو دوسرے دشمن پیشگوئی کرتے ہیں ان سب کو میں جھوٹا کرونگا اور تیری عمر بڑھا دونگا، تا معلوم ہو کہ میں خدا ہوں اور ہر ایک امر میرے اختیار میں ہے۔''

اس عبارت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی پیشگوئی چودہ ماہیہ جو ستمبر ۱۹۰۸ء کو ختم ہونے والی تھی مرزا کی عمر اس سے زیادہ ہوگی یعنی وہ ستمبر ۱۹۰۸ء کے اندر اندر کسی طرح نہیں مر سکتے تھے۔ حالانکہ مرے تو ۲۶ رمئی ۱۹۰۸ء کو جو چودہ ماہ سے تین ماہ قبل ہے۔ یہاں تک تو ڈاکٹر صاحب کی پیشگوئی کمال صفائی رکھتی ہے مگر ہم خدالگتی کہنے سے نہیں رُک سکتے کہ ڈاکٹر صاحب اگر اسی پر بس کرتے یعنی چودہ ماہہ پیشگوئی کر کے مرزا کی موت کی تاریخ مقرر نہ کر دیتے جیسا کہ انہوں نے کیا۔ چنانچہ ۱۵ رمئی کے اہلحدیث میں ان کے الہامات درج ہیں کہ ۲۱ ساون یعنی ۴ راگست کو مرزا مریگا تو آج وہ اعتراض نہوتا جو معزز ایڈیٹر پیسہ اخبار نے ۲۷ کے روزانہ پیسہ اخبار میں کیا ہے کہ ''۲۱ ساون کو کی بجائے ۲۱ ساون تک ہوتا تو خوب ہوتا۔ غرض

سابقہ پیشگوئی سہ سالا اور چودہ ماہہ کو اُسی اجمال پر چھوڑے رہتے اور اُن کے بعد میعاد کے اندر تاریخ کا تقرر نہ کردیتے تو آج یہ اعتراض پیدا نہوتا۔

ہاں اس میں شک نہیں کہ مرزا اپنے اقرار کے مطابق آپ کے مقابلہ پر بھی ویسا ہی ماخوذ ہے جیسا کہ میرے مقابل پر۔ کیوں کہ اُس نے جیسی میری نسبت اپنی زندگی میں موت کی دعا اور پیشگوئی کی تھی ایسی آپ کی نسبت بھی کی تھی۔ گو میری نسبت صاف اور واضح تر الفاظ میں فیصلہ چاہا تھا اور یہ بھی لکھا تھا کہ اگر میں (مرزا) مولوی ثناء اللہ کی زندگی میں مرجاؤں تو مجھ کو کذاب، مفتری، مفسد، اور دجال سمجھو۔ غرض یہ کہ مرزا صاحب نے جو ہم دونوں اور دیگر ہمارے ہم خیال احباب کیلئے چاہا تھا وہ خود اُسی کے لئے پیش آیا۔ کیا سچ ہے ؎

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

(ہفت روزہ اہل حدیث امرتسر ۱۲ جون ۱۹۰۸ء۔۱۲ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ جلد ۵ نمبر ۳۲ ص:۶-۷)

سر سید احمد خان

اور مرزا قادیان

علی گڈھ گزٹ مورخہ ۳ جون ۱۹۰۸ء میں مرزا صاحب قادیانی کی موت کی خبر لکھتے ہوئے حلیم سلیم اڈیٹر نے اپنے حلم کے دباؤ میں آکر بہت سی باتیں مرزا صاحب کی تعریف میں ایسی لکھی ہیں جو تمام امت ہی کے خلاف نہیں بلکہ علی گڈھ کے باوا آدم سر سید احمد خان کے بھی خلاف ہیں۔ اڈیٹر صاحب لکھتے ہیں کہ:

اس میں شبہ نہیں کہ مرزا صاحب نے مذہب اسلام کی حمایت میں نہایت سرگرمی دکھائی ہے آپ کی طرز تحریر نہایت پرزور اور جذبیلی ہوتی تھی۔

سر سید احمد خان نے مرزا قادیانی کی تصنیفات کی نسبت جو ریویو کیا تھا وہ بہت مختصر تھا مگر معانی کے